یہ دستور قائم رکھنے پر میں سب کو خلوصِ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ تقریب سے فارغ ہوئے تو دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ، نے انہیں اپنی قیامگاہ پر ضیافت دی۔ مہمانوں نے دارالعلوم کی کتاب الآراء میں ایسے ہی خیالات اور تاثرات کا اظہار کیا جو انہوں نے اپنے خطاب میں کیا تھا۔

○ سہ ماہی امتحانات کے نتائج میں اچھی پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی اور طلبہ میں علمی اور مطالعاتی ترغیبی تحریک کے لیے جامع مسجد دارالعلوم میں ۱۲ راکتوبر کو جلسۂ تقسیمِ انعامات منعقد ہوا۔ درجہ تخصص فی الفقہ، دورۂ حدیث، دارالحفظ والتجوید سمیت درسِ نظامی کے تمام درجات میں اوّل، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ میں دارالعلوم کے مہتمم اور شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید مدظلہما نے انعامات تقسیم فرمائے۔ حضرت مہتمم صاحب نے اس موقع پر طلبہ سے علم کی فضیلت اور مطالعہ و تحقیق اور امتحانات کی اہمیت پر مفصل خطاب فرمایا۔ اجلاس کی صدارت شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ، نے کی، ان کے اختتامی اور دعائیہ کلمات پر یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

○ ۱۴ راکتوبر کو سابق وزیر اعظم اور این پی پی کے سربراہ جناب غلام مصطفےٰ جتوئی اچانک دارالعلوم تشریف لائے۔ دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات اور جاری کلاسوں کا معائنہ کیا۔ دارالعلوم کے مہتمم مولانا سمیع الحق مدظلہ، کی معیت میں دارالعلوم کے تمام شعبہ جات کے معائنہ اور کارکردگی سے بے حد محظوظ ہوئے۔ بعد میں حضرت مہتمم صاحب نے انہیں ماہنامہ الحق کے دفتر میں ضیافت دی ـــــ اس موقع پر جتوئی صاحب نے تنہائی میں مولانا سمیع الحق کے ساتھ آئی جے آئی کے سربراہی اجلاس کے بعد کی صورتحال، ملک کی تازہ ترین سیاسی ترجیحات، جہادِ افغانستان بالخصوص روسی امریکی گٹھ جوڑ اور پاکستان کے ممکنہ کردار اور تحریک آزادئ کشمیر سے متعلق اہم امور پر تبادلۂ خیال کیا۔ اسی دوران "تحریک المجاہدین افغانستان" کے راہنما مولانا فضل الرحمٰن خلیل اور مولانا محمد فاروق کشمیری بھی دارالعلوم تشریف لائے اور جہادِ افغانستان سے متعلق امور کی مشاورت میں شریک ہوئے۔

اسلامی انقلاب
اور اس کا فکری محور
از: مولانا عبدالقیوم حقانی